Newsletter

Aug-Sep 2026

القرآن

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا يَسۡخَرۡ قَوۡمٌ مِّنۡ قَوۡمٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُوۡنُوۡا خَيۡرًا مِّنۡهُمۡ وَلَا نِسَآءٌ مِّنۡ نِّسَآءٍ عَسٰۤى اَنۡ يَّكُنَّ خَيۡرًا مِّنۡهُنَّ ۚ وَلَا تَلۡمِزُوۡۤا
اَنۡفُسَكُمۡ وَلَا تَنَابَزُوۡا بِالۡاَلۡقَابِ ؕ بِئۡسَ الِاسۡمُ الۡفُسُوۡقُ بَعۡدَ الۡاِيۡمَانِ ۚ وَمَنۡ لَّمۡ يَتُبۡ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ﴿۱۲﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوا
اجۡتَنِبُوۡا كَثِيۡرًا مِّنَ الظَّنِّ ۫ اِنَّ بَعۡضَ الظَّنِّ اِثۡمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوۡا وَلَا يَغۡتَبۡ بَّعۡضُكُمۡ بَعۡضًا ؕ اَيُحِبُّ اَحَدُكُمۡ اَنۡ يَّاۡكُلَ لَحۡمَ اَخِيۡهِ مَيۡتًا
فَكَرِهۡتُمُوۡهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۳﴾

(Al-Hujurat, Verse 12-13)

اے لوگو جو ایمان لائے ہو! (تم میں سے) کوئی قوم کسی قوم پر تمسخر نہ کرے۔ ممکن ہے وہ ان سے بہتر ہوجائیں۔ اور نہ عورتیں عورتوں سے (تمسخر کریں)۔ ہو سکتا ہے کہ وہ ان سے بہتر ہوجائیں۔ اور اپنے لوگوں پر عیب مت لگایا کرو اور ایک دوسرے کو نام بگاڑ کر نہ پکارا کرو۔ ایمان کے بعد فسوق کا داغ لگ جانا بہت بری بات ہے۔ اور جس نے توبہ نہ کی تو یہی وہ لوگ ہیں جو ظالم ہیں۔اے لوگو جو ایمان لائے ہو! ظن سے بکثرت اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والاہے۔

O ye who believe! let not one people deride another people, who may be better than they, nor let women deride other women, who may be better than they. And defame not your own people, nor call one another by nicknames. Bad indeed is evil reputation after the profession of belief; and those who repent not are the wrongdoers. O ye who believe! avoid most of suspicions; for suspicion in some cases is a sin. And spy not, nor back-bite one another. Would any of you like to eat the flesh of his brother who is dead? Certainly you would loathe it. And fear Allah, surely, Allah is Oft-Returning with compassion and is Merciful.

ارشادِ نبوی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

عَبْدَ اللهِ بْن عُمَرَ۔ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا۔ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ؛

اَلْمُسْلِمُ أَخُوا الْمُسْلِمِ، لَا يَظْلِمُهُ وَلَا يُسْلِمُهُ وَمَنْ كَانَ فِي حَاجَةِ أَخِيْهِ كَانَ اللّٰهُ فِيْ حَاجَتِهِ وَمَنْ فَرَّجَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرُبَاتِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ۔

(Sahih al-Bukhari, Kitab al-Iman, Hadith 2442)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما نے فرمایا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایک مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے ، پس اس پر ظلم نہ کرے اور نہ ظلم ہونے دے ۔ جو شخص اپنے بھائی کی ضرورت پوری کرے ، اللہ تعالیٰ اس کی ضرورت پوری کرے گا ۔ جو شخص کسی مسلمان کی ایک مصیبت کو دور کرے ، اللہ تعالیٰ اس کی قیامت کی مصیبتوں میں سے ایک بڑی مصیبت کو دور فرمائے گا ۔ اور جو شخص کسی مسلمان کے عیب کو چھپائے اللہ تعالیٰ قیامت میں اس کے عیب چھپائے گا ۔

Hazrat Abdullah bin Umarra narrates that the Holy Prophetsa said:

“A Muslim is a brother of another Muslim, so he should not oppress him, nor should he hand him over to an oppressor. Whoever fulfills the needs of his brother, Allah will fulfil his needs; whoever brings his [Muslim] brother out of a discomfort, Allah will bring him out of the discomforts of the Day of Resurrection, and whoever conceals [the flaws of] a Muslim, Allah will conceal [flaws for] him on the Day of Resurrection.”

(Sahih al-Bukhari, Kitab al-Iman, Hadith 2442)

ارشاد حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

حضرت خلیفتہ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں؛

زہد اس وقت پیدا ہو سکتا ہے جب ہم بد اخلاقی سے بچنے کی کوشش کرنے والے ہوں اور نہ صرف بد اخلاقی سے بچنے بلکہ اعلیٰ اخلاق دکھانے والے ہوں۔ ہماری دولت ہمارے اور ہمارے بھائی کے درمیان دوریاں پیدا کرنے والی نہیں ہونی چاہیے بلکہ محبت اور بھائی چارہ پیدا کرنے والے ہوں۔ پس یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔

حضور انور نے فرمایا:حضرت مسیح موعود علیہ السلام صرف عام خدا ترسی کا ذکر نہیں فرما رہے بلکہ تم خدا ترسی میں ایک نمونہ ہو۔ اور لوگ کہیں کہ اگر کسی حقیقی خدا ترس کو دیکھنا چاہتے ہو تو اس شخص، اس احمدی کو دیکھو۔ پس ہمیں اپنے جائزے لینے کی ضرورت ہے کہ کیا ہم ایسے نمونے قائم کرنے والے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا:آپؑ نے ایک اور اعلیٰ خلق کی طرف توجہ دلائی کہ اپنے اندر نرمی پیدا کرو۔ اللہ تعالیٰ کی محبت اوررضا کو حاصل کرنے کے لیے ایک خلق نرم دلی بھی ہے۔ دوسرے پر غصہ نکالنے کی بجائے غصہ کو دباؤ۔ دوسروں کو معاف کرنا ایک بہت بڑی صفت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ اور غصہ دبانے والے اور در گزر کرنے والے، اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں سے محبت کرتا ہے۔ جو مومن نہیں وہ یہ معیار قائم ہی نہیں کر سکتا۔مومن وہی ہے جو خدا تعالیٰ کی رضا کی خاطر اللہ تعالیٰ کا خوف رکھنے والا ہو اور نرم دلی اختیار کرنے والا ہو۔یہ معیار ہم میں سے ہر ایک کو دکھانے چاہئیں۔

الفضل انٹرنیشنل 6 اگست 2021ء

اسلامی اخوت و بھائی چارہ

اللہ تعالی کی قدیم سے یہ سنت چلی آ رہی ہے کہ جب دنیا فتنہ و فساد سے بھر جاتی ہے اور انسان مقصد پیدائش کو بھول کر گناہ اور ظلم کا شکار ہو جاتا ہے ہے تو اللہ تعالی نے دنیا کی رہنمائی کے لئے اپنے رسول معبوث فرماتا ہے اور یہ برگزیدہ ہستیاں دل کش تعلیمات اور اپنے اسوائے حسنہ کے ساتھ ضلالت اور گمراہی میں مبتلاء قوم کو راہ راست پر لاتی ہیں اور بھٹکتی ہوئی انسانی روحوں کو روحانیت اور راستی کے بلند و بالا منازل تک پہنچاتی ہیں یہی وہ حبل اللہ ہے جس کو تھامے رکھنے سے انسانیت کے اندر محبت اور اخوت اور بھائی چارے کے جزبات قائم رہ سکتے ہیں، دشمن دوست بن جاتے ہیں غیر اپنے ہو جاتے ہیں اور ایک ایسی جماعت تشکیل پاتی ہے جس کے بارے میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ارشاد ہے ''کہ مومنوں کی باہمی محبت اور رحمت اور شفقت کی مثال ایک بدن کی سی ہے جب اس کا کوئی عضو تکلیف میں ہو ،تو اس کی وجہ سے سارا بدن بے خوابی اور بخار محسوس کرتا ہے ، ایک اور حدیث میں حضرت ابو موسی اشعری سے مروی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ''مومن دوسرے مومن کے لیے مضبوط عمارت کی طرح ہے جس کا ایک حصہ دوسرے حصہ کو تقویت اور مستحکم بناتاہے اور آپ نے اس مفہوم کو واضح کرنے کے لئے اپنی انگلیوں کی کنگی بنائی اور اس طرح اس عمارت کی گرفت کے مضبوط ہونے کی طرف اشارہ کیا۔

مومنوں کے درمیان ایک دوسرے سے محبت اور ہمدردی کا ایسا تعلق ہونا چاہیے کہ اگر کسی مومن بھائی کو کوئی تکلیف ہو تو باقی سب اس کے تکلیف میں اور دکھ میں اس کے ساتھی اور شریک ہوں، اگرچہ سچے مومنین کی جماعت میں بحیثیت مجموعی ہمیں ایسے نظارے دیکھنے کو ملتے ہیں لیکن یہ نہیں کہا جا سکتا کہ جماعت کے ہر فرد کی اپنے بھائیوں کے دکھ اور تکلیف پر ایسی ہی کیفیت ہوا کرتی ہے ،جماعت کے ہر فرد کی اپنے بھائیوں کے دکھ اور تکلیف پر ایسی کیفیت ہے، ہمارے آقا حضرت محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر لمحہ اپنے پیاروں کے دکھ اور تکلیف کے احساس ایک قسم کے بخار میں مبتلاء رہتا آپکی راتیں بھی اُن کی خاطر بیچینی میں گزارتیں اور دن بھی ان کی تکلیفوں کو دور کرنے کے لئے تدابیر میں صرف ہوتا اور قرآن مجید میں اللہ تعالی نے اس حقیقت کی طرف ان الفاظ میں اِشارہ فرمایا؛ یقیناً تمہارے پاس تُمہی میں سے ایک رسول آیا ،تمہارا تکلیف میں پڑھنا اُس پر شاک گزرتا ہے اور تمہارے لیے خیر کا بڑا حریس ہے اور مومنوں کے لیے بڑا مہربان اور بار بار رحم کرنے والا ہے..'' آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی جانسوزی اور انتہائی رحمت اور شفقت کا نتیجہ تھا کہ اللہ تعالی نے ساری جماعت مومنین کے دلوں کو آپس میں محبت ،الفت ، اخوت کے اٹوٹ رشتوں میں باندھ دیا اور ہزاروں ہزار درود اور سلام ہوں اس محسن انسانیت پر جس نے اپنی تعلیم و تربیت، فیض و محبت اور دعاؤں سے عرب کی وحشی قوم میں ایسا انقلاب برپا کیا کے وہ جو ایک دوسرے کےخون کے پیاسے تھے مختلف قبائل میں بٹے ہوئے تھے، پشتون کے بگھڑے ہوے تھے چھوٹیا چھوٹی باتوں پر ایک دوسرے کا سر قلم کر دیا کرتے تھے، ان کے دلوں کو آپس میں باندھ دیا اور وہ نا صرف انسان بلکہ با اخلاق انسان اور بالآخر با خدا انسان بن گئے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ میں بلال حبشہ کے تھے، صہیب روم کے تھے، سلمان فارس کے تھے، انٹھوں کے چرواہوں کو تخت شاہی پہ بٹھایا، غلاموں کو بادشاہ بنایا ، لیکن اخوت اور محبت کی لازوال رشتے میں بھاندیا جہاں نہ کوئی چھوٹا تھا نہ بڑا ، نہ کوئی عربی تھا نہ کوئی عجمی ، عرب کے یہ بادہ نشین محبت اےثار اور قربانی اور اخوت کے رشتہ میں بندھ کر ایسے ہو گے گویا سیسہ پلائی ہوئی دیوار ہوں۔ محبت اور بھائی چارہ کی زندہ مثال جو تاریخ اسلام میں رقم ہے، وہ مکہ کہ مہاجرین جو بے سروسامانی کی حالت میں اپنا سب کچھ مکہ میں چھوڑ کر مدینہ آئے تو انصار نے اُنہیں ہاتھوں ہاتھ لیا ان کو اپنے گھر دیے، باغ دیے، اپنی محنتوں میں اُنہیں شریک کیا،خود تکلیف اٹھائی لیکن اپنے بھائیوں کو آرام پہنچایا،اللہ کے اُن کی یہ ادا پسند آئی اور اُنکی مدح سورۃ حشر ان آیات میں کی جسکا ترجمہ ہے ''اور وہ لوگ جنہوں نے ان سے پہلے ہی گھر تیار کر رکھے تھے اور ایمانوں کو دلوں میں جگہ دی تھی، وہ اُن سے محبت کرتے تھے جو ہجرت کر کے اِن کی طرف آئے اور اپنے سینوں میں اُس کی کچھ حاجت نہیں پاتے تھے جو اِن مہاجروں کو دیا گیا اور خود اپنی جانوں پر دوسروں کو ترجیح دیتے تھے باوجود اِس کے کہ انہیں خود تنگی درپیش تھی بس جو کوئی بھی نفس کی خساسیت سے بچایا جائے تو یہی وہ لوگ ہیں جو کامیاب ہونے والے ہیں۔

ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا میں غالب آنا ہے تو میری نصیحت اور میرا پیغام یہی ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں اور اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں کہ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت کی وابستگی میں پنہا ہے ، سو اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں پس اگر آپ نے ترقی کرنی ہے اور دنیا میں غالب آنا ہے تو میری نصیحت اور میرا پیغام یہی ہے کہ آپ خلافت سے وابستہ ہو جائیں اور اس حبل اللہ کو مضبوطی سے تھامے رکھیں کہ ہماری ساری ترقیات کا دارومدار خلافت کی وابستگی میں پنہا ہے ، سو اے محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی کا دم بھرنے عجو اپنی تمام دنیاوی ضروریات کو ، اور خواہشات کو محمد عربی صلی اللہ علیہ وسلم کیظمت اور خدا تعالیٰ کی توحید کی خاطر قربان کر کے آپس میں بھائی بھائی بن کر دنیاوالو! آج فلواقع اسلام کو اپنے احیاءکے لیے ایسے مخلص خدام اور جانثاروں کی ضرورت ہے کو اِس روحانی نظام کی طرف بلانے والے ہوں، یہ کام فرزانوں کے بس کا نہیں بلکہ دیوانوں کے مقدر میں لکھا گیا ہے، وہ دیوانے جو ایک جماعت ہوں، اخوت اور بھائی چارہ کی زندہ مثال ہوں، جو اپنے اندر غیر معمولی اجتماعیت رکھتے ہوں، جو ایک امام کے ہاتھ پر جمع ہوں، جو ایک آواز پر اُٹھ جاتے ہوں اور ایکآواز پر بیٹھ جاتے ہوں، جو اپنی زندگیاں دین اسلام کے لئے وقف کر سکتے ہوں ،جو جان ومال اورآبرو امام وقت کے اشارے پر قربان ک دینے کو تیار ہوں..... یہ کام اللہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے لئے مقرر کر رکھا ہے ،یہی خدا کی تقدیر ہے ،جو آج جماعت احمدیہ کے ذریعے سے ظاہر ہو رہی ہے۔

پس اے محمد عربی کے غلاموں! اللہ نے آسمان سے جو رسی لٹکا ئی ہے اسے مضبوطی سے تھام لو اور اپنی عظمتِ رفتہ کو آواز دو ، وہ دوڑتی ہوئی تمہاری طرف آے گی، جلدی کرو ! جلدی کرو ! کہ دنیا کی تمام دجالی طاقتیں اسلام کو صفحہ ہستی سے مٹانے پر تلی ہوئی ہیں، قبل اس کے کہ وہ تمہارا نام تاریخ کے عالم سے کھرچ کر مٹا دیں ، تم اپنے اتحاد، اخوت ، قربانی ، ایثار اور عمل و کردار کی تیز تلوار سے اِن پنجوں کو کاٹ دو ! اللہ کرے کے ایسا ہی ہو۔

ہر طرف آواز دینا ہے ہمارا کام آج
جسکی فطرت نیک ہے آئے گا وہ انجام کار

(https://youtu.be/SXesjjki3qY)

Lajna Ima'illah National Ijtemah 2026

Lajna Ima'illah Finland held its National Ijtema on 1st and 2nd August, providing a meaningful opportunity for members to strengthen their faith, increase their knowledge, and develop the bonds of sisterhood.

A total of 122 participants attended the Ijtema, comprising 66 Lajna members, 20 Nasirat, 29 children, 5 Atfal, and 2 guests. Both Lajna and Nasirat members enthusiastically participated in various competitions, including Nazm, recitation, and educational competitions.

The participants also demonstrated their creativity and talent through calligraphy and craft competitions. A Trade and Industry Store, organised under the Sanat-o-Dastkari Department, displayed a variety of clothing, decorative items, jewellery, and other handmade products. A book stall was also arranged, offering a selection of books for members.

Refreshments and tea were served throughout the Ijtema, creating opportunities for members to socialise and strengthen their relationships. The successful organisation of the event was made possible through the dedicated efforts and cooperation of all members who worked together with great enthusiasm.

At the conclusion of the Ijtema, a brief report was presented highlighting the various activities and programmes conducted throughout the year. Prizes were distributed among the members who participated in the competitions and achieved positions, recognising their hard work and accomplishments.

The Ijtema concluded in a positive and inspiring atmosphere, leaving participants with renewed enthusiasm, strengthened sisterhood, and valuable memories.

Nasirat Miyar-e-Awwal – Ijtema 2026 Results

Competition	Position	Name
Hifz-e-Quran	1st	Minha Ahmad
Hifz-e-Quran	2nd	Nida-ur-Rehman
Husn-e-Qiraat	1st	Nida-ur-Rehman
Husn-e-Qiraat	2nd	Minha Ahmad
Calligraphy	1st	Nida-ur-Rehman
Calligraphy	2nd	Haula Essuman
Calligraphy	3rd	Minha Ahmad
Qaseedah	1st	Nida-ur-Rehman
Sanat-o-Dastkari	1st	Nida-ur-Rehman
Sanat-o-Dastkari	2nd	Haula Essuman
Sanat-o-Dastkari	3rd	Minha Ahmad
Urdu Speech	1st	Haula Essuman
Urdu Speech	2nd	Nida-ur-Rehman
Urdu Speech	3rd	Minha Ahmad
Nazm	1st	Nida-ur-Rehman
Deeni Maloomat	1st	Haula Essuman
Deeni Maloomat	2nd	Nida-ur-Rehman
Deeni Maloomat	3rd	Minha Ahmad
Sharaait-e-Bait	1st	Haula Essuman
Sharaait-e-Bait	2nd	Nida-ur-Rehman
Sharaait-e-Bait	3rd	Minha Ahmad

Ijtema Miyar Doem Nasirat 2026

Competition Results

No.	Competition	1st Position	2nd Position	3rd Position
1	Husn-e-Qiraat	Yashal Fatiha	Adeela Ahmad Sadia Azka Rehman	Dua Jawaid
2	Hifz-e-Quran	Yashal Fatiha	Sadia Azka Rehman	Mirha Ahmad
3	Nazm	Yashal Fatiha	Tashifa Sharmeen	Dua Jawaid
4	Qasida Competition	Adeela Ahmad	Yashal Fatiha	Sadia Azka Rehman
5	Urdu Speech	Yashal Fatiha	Adeela Ahmad	Dua Jawaid Aroosha Ghalib
6	Deeni Maloomaat	Sadia Azka Rehman	Mirha Ahmad Dua Jawaid	Tashifa Sharmeen
7	Sharaait Bait	Adeela Ahmad	Mirha Ahmad	Sadia Azka Rehman
8	Calligraphy	Mirha Ahmad Sadia Azka Rehman	Adeela Ahmad Tashifa Sharmeen	Dua Jawaid Faira Rehman
9	Sanat-o-Dastkari	Dua Jawaid Sadia Azka Rehman	Aroosha Ghalib Zunaira Mashood	Adeela Ahmad Tashifa Sharmeen

Ijtema 2026 Nasirat Miyar Soem

Competition Results

No.	Competition	1st Position	2nd Position	3rd Position
1	Husn-e-Qiraat	Dua Salmana	Alveera Qudoos	Hibba Tul Noor
2	Hifz-e-Quran	Dua Salmana	Mahnam Ahmad	Nigarish
3	Urdu Speech	Alveera Qudoos	Dua Salmana	Hibba Tul Noor
4	Nazm	Alveera	Dua Salmana	Nigarish
5	Qasidah	Hibba Tul Noor	Alveera	Dua Salmana
6	Calligraphy	Alveera	Mahnam Ahmad	Nigarish
7	Sanat-o-Dastkari	Alveera	Mahnam Ahmad	Dua Salmana
8	Sharaait Bait	Salma Essuman	Dua Salmana	Mahnam Ahmad
9	Deeni Maloomaat	Nigarish Salma Essuman	Mahnam Ahmad Hibba Tul Noor	Dua Salmana Alveera Qudoos

Ijtema 2026 — Miyar Awwal Lajna

Competition Results and Participants

No.	Competition	1st Position	2nd Position	3rd Position
1	Tilawat	Sibgha Tul Noor Rehana Nasreen	Asma Basharat	Bushra Shareef
2	Hifz-e-Quran	Rehana Nasreen	Sibgha Tul Noor	—
3	Urdu Speech	Shumaila Anjum	Rehana Nasreen Asma Basharat	Durya Munawar
4	Nazm Competition	Sibgha Tul Noor	Hamda Ahmad Bushra Shareef	Saba Zafar
5	Sharaait Bait *Participants*	Shumaila Anjum Sadia Waraich Sadia Islam Saba Zafar Zunera Zunash Arooba Naseem	—	—
6	Qasida *Participants*	Rehana Nasreen Asma Basharat Zunera Zunash	—	—
7	Essay Writing	Rehana Nasreen	Sadia Waraich	Sadia Mubashra
8	Calligraphy	Hamida Ahmad	Asma Basharat	—
9	Filbadi Speech	Saba Zafar	Asma Basharat	Iram Muneeb
10	English Speech	Fatima Essuman	Asma Manzoor	—
11	English Essay Writing	Fatima Essuman	—	—

Ijtema 2026

Miyar Doem Lajna – Competition Results

No.	Competition	1st Position	2nd Position	3rd Position
1	Tilawat	Mehak Chauhdry	Arooba Naseem / Maria Zimal	—
2	Hifz-e-Quran	Mehak Chaudry	Arooba Naseem	Maria Zimal
3	Nazm	Arooba Naseem	Maria Zimal	—
4	Urdu Speech	Maria Furqan	Arooba Naseem	Mehak Chauhdry / Mahira Tahir
5	English Speech	Kafia Ahmad	Nasira Saleh Essuman	—
6	Filbadi Speech	Maria Zimal	Arooba Naseem	Mehak Chauhdry
7	Qasidah	Kafia Ahmad	—	—
8	Calligraphy	Maria Furqan	Fayzia Nayaab	Mehak Chauhdry / Maria Zimal

Under the Health and Physical Department, various health related posters and awareness messages were shared throughout the month in the Lajna WhatsApp group to encourage members to maintain healthy lifestyles. A walking challenge and a bicycle riding challenge were also organised to promote physical activity.

In the walking challenge;
Sana Khaliq secured **first position**,
Sibgha-tul-Noor **second position**, and
Mubashra Yasmeen **third position**.

In the bicycle challenge, Sibgha-tul-Noor secured first position. These activities encouraged members to stay active and make physical exercise a regular part of their routine.

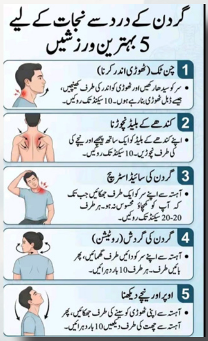

Under the Tarbiyat Department, Tarbiyat Week was observed in August with the aim of strengthening the moral and spiritual development of Lajna members. Throughout August and September, several posters and reminders were shared in the Lajna WhatsApp group, focusing on the **etiquettes of the mosque**, **observing daily prayers**, and developing the habit of **reading the Holy Quran** every day. These activities were organised to encourage members towards greater religious awareness, moral training, and spiritual strengthening.

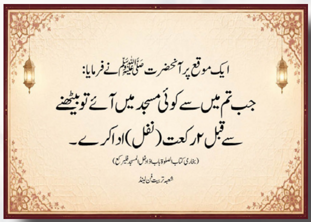

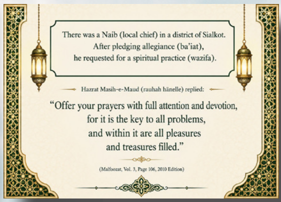

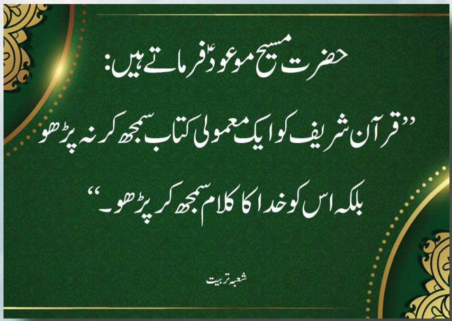

Under the Sanat-o-Dastkari Department, a craft class was held at the end of August for Lajna and Nasirat members interested in learning crochet. During the class, useful crochet tips and techniques were shared with the participants. Members were encouraged to bring their own crochet hooks and wool/yarn, allowing them to practise and learn hands-on during the session. The class provided an enjoyable opportunity for members to develop their creative and practical skills.

Nasirat Trip to Heureka Science Museum

On Sunday, 27 September 2026, a recreational and educational trip for Nasirat was organised to Heureka Science Museum. Nasirat gathered at the mosque after Zuhr prayers and travelled together to the museum, while some Nasirat joined directly from their homes. A total of 19 Nasirat, 8 Lajna members and children participated in the trip.

The visit provided an enjoyable and informative learning experience for everyone. The Nasirat explored the Space Centre, where they learned about space exploration, the Moon, gravity, and how rovers are sent into space. They also enjoyed various interactive activities, including futuristic games, spaceship games and a space simulator, which was particularly enjoyed by the children. Several scientific principle experiments and hands-on activities were also experienced, allowing the participants to learn through practical demonstrations. A wheelchair experience game was another interesting activity that gave the participants an opportunity to understand accessibility challenges from a different perspective.

The group also watched an interesting documentary about the jungle, which added another dimension to the educational experience. The trip provided a good balance of learning, exploration and recreation, and was enjoyed by participants of all ages.

At the end of the trip, prizes were distributed among Nasirat who had performed well throughout the year, in recognition of their efforts and achievements. Overall, the trip was a memorable and beneficial experience, and very positive feedback was received from the participants.